کے ترجمان جناب ڈی این گیڈ گل نے بالکل صحیح اور دو ٹوک بات یہ کہی ہے کہ اس صدی کے سب سے بڑے گناہ کے خلاف کارروائی سے ہندوستانیوں کا سر اونچا ہو جائے گا۔ اس کارروائی سے ایک بات اور سامنے آئی ہے کہ دنیا کا سب سے بڑا مغرور متکبر بڑ بولا بال ٹھاکرے تنک سہما ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اس کا بیان آیا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ بات ثابت کردے کہ بابری مسجد توڑنے کے لئے میں نے اکسایا تو جو سزا دینا چاہو دیدینا۔ جب وہ اپنے منہ سے یہ بات کہہ رہا ہے کہ بابری مسجد کو توڑنے کے لئے اس نے بالکل کسی کو شہ نہیں دی تو پھر ہمیں اسے یہ بات یاد دلانے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے کہ بابری مسجد کے انہدام کے بعد بال ٹھاکرے نے سب سے پہلے کہا تھا کہ "میں نے غلامی کے نشان کو مٹوا دیا ختم کرا دیا ہے اور ہے کوئی جو مجھ سے بازپرس کی جرأت کرے"۔ ہم تو خیر جب بھی اسے گیدڑ ہی سمجھتے تھے لیکن اب تو اسکو گیدڑ سمجھنے میں کسی کو کوئی تردد ہی نہیں ہونا چاہیئے۔ ہمارا یقین ہے کہ فرقہ پرست فطرتاً بزدل ہوتا ہے کیونکہ اس کی ساری بنیاد بے ایمانی مفاد پرستی پر ٹکی ہوئی ہوتی ہے لیکن ہندوستان کے ان فرقہ پرستوں کی پیٹھ پر کوئی سرکاری طاقت تھی جس کی وجہ سے یہ دندناتے رہے تھے اسکے بعد کے بہت سے واقعات نے سچ ثابت کر ڈالا ہے۔ حکومت کی ایک ہی سختی نے ان کے تمام کس بل نکال دیئے ہیں۔ ان کی لن ترانیاں سب کافور ہو چکی ہیں اور اب یہ اپنے لئے کوئی حفاظت کا پہلو تلاش کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ بابری مسجد کے انہدام سے یہ بات بھی آشکارہ ہو گئی ہے کہ سرکاری ایڈمنسٹریشن میں بھی فرقہ پرستوں کی درپردہ مدد کرنے میں کچھ لوگ ہیں جو اپنے عہدوں سے حلف لینے کے بعد حلف کی خلاف

ورزی کرتے ہیں یعنی ملک سے غداری کے مرتکب ہیں اور وہ سرکاری عہدہ پر فائز رہ کر بیٹھ کر سیاسی جماعت کو فائدہ پہنچا کر سرکاری عہدہ سے سبکدوش ہو کر اسی سیاسی پارٹی میں کھلم کھلا شمولیت کر کے اس کے ذریعہ پارلیمنٹ یا صوبائی اسمبلی کی ممبری حاصل کر لیتے ہیں۔ ہمارے خیال میں مذکورہ بالا صورتحال کے پیش نظر کوئی ایسا ضابطہ عمل لانے کی ضرورت ہے کہ کوئی بھی سرکاری عہدیدار اپنے سرکاری عہدہ سے ریٹائرمنٹ سے پہلے استعفیٰ دے کر کسی بھی سیاسی پارٹی میں شامل نہ ہو۔ اس سے ایڈمنسٹریشن سے عوام کا اعتماد بحال رہے گا اور کوئی بھی بددیانت فرقہ پرست سرکاری عہدہ کا ناجائز فائدہ اٹھانے کی ہمت و کوشش سے باز رہے گا۔ بہرحال بابری مسجد کے انہدام کے ملزمین کے خلاف سی بی آئی کے اس اقدام کا ہم تہہ دل سے خیر مقدم کرتے ہیں۔ انشاء اللہ یہ ملزمین ضرور اس صدی کے سب سے بڑے گناہ کی پاداشت میں کیفر کردار کو جلد پہونچیں گے۔

برہان

برہان کا بدلِ اشتراک (چندہ) ۷۲ روپے سالانہ ہے فی شمارہ چھ روپے۔ نمونہ برہان منگانے کے لئے سات روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کریں۔ پاکستان ایک سو ساٹھ روپے، بنگلہ دیش ونیپال وغیرہ ایک سو روپے۔

عرب ممالک بحری ڈاک سے دو سو روپے یا (بارہ امریکی ڈالر)

" " ہوائی ڈاک سے تین سو روپے یا (پندرہ امریکی ڈالر)

امریکہ، ساؤتھ افریقہ وغیرہ بحری ڈاک سے ڈھائی سو روپے یا (چودہ امریکی ڈالر)

" " ہوائی ڈاک سے ساڑھے تین سو روپے یا (اٹھارہ امریکی ڈالر)

جوابی امور کے لئے لفافہ یا پوسٹ کارڈ ضرور ارسال کریں۔

منیجر